شمارہ 69

شذرات

اس مہینے ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ نے جو نئی کتابیں شائع کی ہیں، اُن میں خاص طور سے قابلِ ذکر ابن الندیم، متوفی ۳۸۵ھ کی "الفہرست" کا عربی سے اُردو میں ترجمہ ہے۔ مصنف نے یہ کتاب ۳۷۷ھ میں مکمل کی تھی، اور خود مصنف کے الفاظ میں "یہ عرب و عجم کی اُن کتابوں کی فہرست ہے جو عربی زبان اور اُس کے رسم الخط پر مشتمل ہیں۔ اس میں ان کتابوں کے مختلف علوم، اُن کے مصنفین، طبقات مؤلفین، ان کے انساب، تاریخِ ولادت، عمریں، زمانۂ وفات، جائے وفات اور مناقب و نقائص کے بارے میں اُس وقت سے معلومات فراہم کیے گئے ہیں، جب سے وہ علوم، عالمِ وجود میں آئے اور ہمارے زمانہ یعنی ۳۷۷ھ تک پائے جاتے ہیں۔"

الفہرست اپنے دور تک کے علوم و فنون اور اُن کی عربی زبان میں جملہ کتابوں کے بارے میں واحد ذخیرۂ معلومات ہے اور اس کی اہمیّت اس لیے اور بھی بڑھ گئی ہے کہ اس میں بہت سی مندرج کتابیں صفحۂ دنیا سے ناپید ہو گئی ہیں اور ہم صرف اس الفہرست کی مدد سے ہی اُن کے نام جانتے ہیں۔ یہ کتاب کافی ضخیم بھی ہے اور بعض مقامات پر بہت دقیق بھی۔ اس کا ترجمہ مولانا محمد حنیف ندوی کی نگرانی میں مولانا محمد اسحٰق بھٹی نے کیا ہے۔

ہر وہ کوشش جو مسلمانوں کے مختلف فرقوں کو ایک دوسرے سے قریب لائے، دینی و ملّی ہر دو لحاظ سے وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر مولانا محمد جعفر شاہ پھلواروی نے شیعہ و سُنی کی متفق علیہ روایات کو اپنی نئی شائع ہونے والی کتاب "مجمع البحرین" میں جمع کیا ہے۔

اسلام بالخصوص جزیرۂ عرب میں جو انقلاب لایا، اُس کے تاریخی پس منظر کو سمجھنے کے لیے "جاہلی عرب" کا جاننا ضروری ہے۔ ادارہ کی نئی کتاب "تصوراتِ عرب قبل اسلام" میں اس کا تعارف کرایا گیا ہے۔

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے مؤسس اور اس کے پہلے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم و مغفور تھے۔ بلند پایہ کتابوں کے علاوہ خلیفہ صاحب مرحوم نے وقتاً فوقتاً مختلف رسائل میں بہت سے مضامین بھی لکھے تھے ان سب کو ادارہ نے تین جلدوں میں شائع کیا ہے۔ مزید برآں ادارہ کی متعدد کتابیں اس وقت زیرِ طبع ہیں۔ انشاء اللہ العزیز آیندہ چند ماہ کے اندر وہ بھی شائع ہو جائیں گی۔

(س)